

بیٹ درست ہے کہ آپ نے سیدہ عائشہ یا کسی اور ام المومنین سے یہ فرمایا کہ آپ کی وفات کے بعد سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم کے گھر میں بغیر حجاب کے رہ سکتی ہیں۔ اگر یہ بات درست ہے تو انہی مذکور صحابی کے متعلق حدیث ہے کہ جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پرہیز کیا تو آپ صلی اللہ علیہ و

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تذ:

عدا:

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی اور آپ کے پاس میمونہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں تو عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ہمیں حجاب کا کھٹلنے کے بعد کا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں اس سے حجاب کرو ہم نے اسے سن کر ابی داؤد، کتاب الباس (4112) مسند احمد (6/296، ترمذی (2778) یہ روایت نبیان مولیٰ ام سلمہ کی وجہ سے حسن ہے۔

عنا سے روایت ہے کہ ابو عمر بن حفص رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق بتا دی (یعنی تیسری طلاق جس کے بعد خاوند بیوی کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے) اور وہ غائب تھا (بین کی طرف چلے گئے تھے) اس نے فاطمہ کی طرف اپنے وکیل کو بھیجا وہ ناراض ہو گئیں اس نے کہا اللہ کی قسم! تمہارا ہمارے اوپر کوئی حق نہیں تو پلے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزارے پھر فرمایا: یہ عورت سے میرا صحابی اس کے پاس آئے گا۔ تم عبداللہ بن ام مکتوم کے ہاں عدت گزارو۔ وہ ناپینا آدمی ہے۔ تم وہاں اپنے کپڑے اتار سکو گی جب تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا سکتی ہیں جب میں نے عدت پوری کر لی ہر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوہم تو اپنے کندھے سے اپنی لاشی نہیں اتارتا اور مہاویہ فقیر آدمی ہے۔ اس کے پاس مال نہیں۔ تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ کہتی ہیں: میں نے اسے ناپینا کیا۔

ن (1480) ابوداؤد (2283) نسائی (3244)

ان دونوں احادیث سے معلوم ہوا کہ ناپینے سے حجاب کا جس حدیث میں حکم ہے وہ ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ عنہن کے بارے میں ہے اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد کا واقعہ ہے۔

ن (4112)

ن (8/65)

گویا مولانا مبارک پوری کے ہاں درج و تقویٰ تو اس میں ہے کہ عورت اپنی مردکی طرف دیکھنے سے اجتناب کرے اور ناپینے سے بھی حجاب اختیار کرے اور اسے نہ دیکھے اگرچہ شہوت کے بغیر عورت اپنی کی طرف نظر کر سکتی ہے۔ واللہ اعلم

هذا ما أخذني واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الاداب۔ صفحہ 486

محدث فتویٰ